Arabic Grammer

لسان القرآن کورس

Lesson 1

By Aamir Sohail

لسان القرآن

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر)

اور ہم نے قرآن یقینا قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کیا ہے۔
پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟

اھل جنت کا کلمہ شکر : وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَيْنَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَيْنَا اللَّهُ (الاعراف)

اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ جس نے ہمیں یہ سیدھی راہ دیکھائی اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی تو ہم ہرگزایسے نہ تھے کہ ھدایت پاتے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

تعارف حروف الھجاء - الف اور ھمزہ کا فرق .

کسی بھی زبان کو سیکھنے کا آغاز اس کے alphabets سے کیا جاتا ہے۔ عربی کے حروف تہجی (Alphabets) کو حروف الھجاء کہا جاتا ہے ان حروف تہجی کی Pronounciation بالکل clear ہونا ضروری ہے۔ ہم اردو بولنے والے عربی حروف تہجی کو اچھی طرح سے جانتے ہیں ؟ سمجھتے ہیں، پڑھتے ہیں کچھ حروف پڑھنے کا طریقہ کچھ مختلف ہوگا اردو میں جو "اے" کی آواز سے پڑھا جاتا ہے عربی میں اُسے "آ" کی آواز سے پڑھا جاتا ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ
د ذ ر ز س ش ص
ض ط ظ ع غ ف ق
ك ل م ن و ہ ی

عربی زبان میں استعمال ہونے والے حروف الھجاء کی تعداد 28 ہے. (ان حروف میں ھمزہ کا اضافہ کرنے سے ان کی تعداد 29 ہو جائے گی)

اہم بات ، ھم سب انہیں جانتے بھی ہیں پہچانتے بھی ہیں یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے الحمد للہ ہم ان حروف کو ھمزہ add کر کے 29 نہیں کریں گے اور علماء نے ھمزہ کو الگ سے عربی زبان کا الگ حرف Consider نہیں کیا۔

وجہ ـَـ--,ـِـ--,ـُـ-- حرکات کہلاتی ہیں اور حرکت کے بغیر حرف سکون کی حالت میں ہوتا ہے۔(--ْـ)اور جس حرف پر تشدید (ـّـ-- کی علامت ہو اس کا مطلب ہے وہ حرف 2 بار استعمال ہوا ہےیعنی دو بار پڑھاجائے گا پہلی حالت سکون اور دوسری متحرک (رَبِّ - رَبْ - بِ) پہلا حرف جو "ا" (الف) ہے اس پر کوئی حرکت آجائے اور اَ، اِ،اُ یا الف ساکن ہو جائے جیسے (اْ) تو یہ الف ھمزہ بن جائے گا۔

ھمزہ اور الف میں فرق

الف "وہ الف ہے جس پرنہ کوئی حرکت اور نہ سکون کی علامت ہو۔
ھمزہ اس الف کو کہتے ہیں جس پر تین حرکتوں میں سے کوئی حرکت آجائے یا اس پر سکون کی علامت آجائے۔

قرآن سے مثال نبی کریم پر جو پہلے الفاظ وحی کیے گئے وہ یہ تھے۔
اِقْرَاْ : اس لفظ اِقْرَاْ میں الف (ا) نہیں ہے کیونکہ پہلے الف پر زبر کی علامت اور دوسرے الف پر سکون کی علامت ہے۔ اِنسان : اس لفظ میں پہلا ھمزہ ہے جبکہ س کے بعد آنے والا الف ہی ہے کیونکہ اس پر کوئی حرکت نہیں۔

انسان مٹی سے بنا ہے (انسان - (الف) ان س ان سے بنا) انسان بننے کے لیے ہمیں کچھ حروف، حرکات اور علامات سکون کی ضرورت پڑی۔

پہلا اصول : جب حروف و حرکات ملتے ہیں تو کچھ بنتا ہے انسان ایک لفظ سے پتہ چلا حروف و حرکات کے ملنے سے لفظ بنتا ہے۔
جس کی جمع "الفاظ" آتی ہے ۔ ہم ان حروف و حرکات سے کئ الفاظ بنا سکتے ہیں۔

لفظ کی دو اقسام ہوتی ہیں

- پہلی قسم کے لفظ کے کچھ معنی ہوتے ہیں جنہیں با معنیٰ کہتے ہیں ۔
- دوسری قسم کے لفظ کے کچھ معنی نہیں ہوتے جنہیں ہم بے معنی کہتے ہیں ۔
- قرآن میں کوئی بے معنی الفاظ نہیں۔
- ھم با معنی الفاظ پڑھیں گے گرامر میں اسے کلمہ کہتے ہیں۔

قرآن کا ہر لفظ ایک کلمہ ہے یعنی با معنی ہے ۔ الحمد ایک کلمہ ہے
اور اللہ دو کلمے ہیں ۔ ل الگ اللہ الگ سے
رب العالمین - دو کلمے ہیں رب ایک کلمہ العالمین ایک الگ کلمہ

کلمہ کی اقسام اگلی کلاس میں

یاد رکھنے کی بات :

ہمارے کورس کا نام لسان القرآن ہے جس کی معنیٰ ہیں۔قرآن کی زبان
اور قرآن کی زبان (عربی) کی بنیاد حروف الھجاء ہے جن کی تعداد 28
ہے ان سے کچھ حروف کی ادائیگی Pronounciation اردو سے مختلف
ہے ۔
3 حرکات ہیں 1 علامت سکون ہے اور الف اور ھمزہ کا فرق واضح ہو
گیا ہے ۔
حروف و حرکات کے ملنے سے لفظ بنتے ہیں ۔ جو دو طرح کے ہوتے ہیں
بامعنی، بے معنی،
بے معنی سیلبس میں نہیں ہیں ۔ بمعنی کو عربی گرامر کی اصطلاح میں
۔
کلمہ کہتے ہیں